وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ہیڈآفس، اسلام آباد

Press Release

وفاقی محتسب کے دورہ پشاور کے دوران جیل حکام اور سرکاری افسران کو ہدایات

جیلوں میں قید افراد کو تکنیکی تعلیم کے ساتھ مفید ہنر سکھائے جائیں۔ وفاقی محتسب

اسلام آباد( ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے دورہ پشاور کے دوران پشاور آفس کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے علاوہ چیف سیکرٹری خیبر پختونخواہ کے ہمراہ جیل اصلاحات کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی اور اخبارات کے ایڈیٹروں اور میڈیا کے سرکردہ نمائندگان کے ساتھ ظہرانے میں شرکت کی۔ وفاقی محتسب نے پشاور آفس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس علاقے میں جو عوامی شکایات اور ان کے حل کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے، وہ بلاشبہ آپ کی محنت کا ثمر ہے۔ انہوں نے افسران و عملے کو ہدایت کی کہ شکایت کنندگان کے ساتھ ہمدردانہ رویہ اختیار کرنے کے ساتھ ساتھ تفتیش اور فیصلوں پر عملدرآمد کے نظام کو شفاف رکھا جائے۔ انہوں نے اس بات کا خاص طور پر نوٹس لیا کہ نئے متعارف کرائے گئے اقدامات کے باعث ''غیر رسمی مصالحتی حل'' (IRD) کے تحت سینکڑوں لوگوں کے مسائل حل ہوئے ہیں۔ جیل اصلاحات کے سلسلے میں چیف سیکرٹری خیبر پختونخواہ کے ہمراہ ایک میٹنگ کی مشترکہ صدارت کرتے ہوئے انہوں نے سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق جیلوں کی صورتحال میں لائی جانے والی بہتری کے اقدامات کو سراہا۔ میٹنگ میں طے کیا گیا کہ اس ضمن میں دو ذیلی کمیٹیاں ترتیب دی جائیں گی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری خیبر پختونخواہ کی چیئرمین شپ میں بنائی جانے والی کمیٹی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لئے کام کرے گی جب کہ سیکرٹری داخلہ وجیل خانہ جات کی صدارت میں بننے والی کمیٹی عملدرآمد کے سلسلے میں تجاویز پیش کرے گی اور دونوں کمیٹیاں ماہانہ اجلاس منعقد کر کے چیف سیکرٹری کو رپورٹ پیش کریں گی۔ اس میٹنگ میں صوبائی محتسب سید جمال الدین شاہ، خیبر پختونخواہ کے آئی جی، ہوم سیکرٹری، آئی جی جیل خانہ جات، ڈی جی پراسیکیوشن، ایڈووکیٹ جنرل اور وزارت صحت کے سینئر افسروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ جیلوں کی اصلاحات کے لئے بنائی گئی جائزہ کمیٹیاں صوبائی اور ضلعی سطح پر اپنی ذمہ داریاں تسلی بخش طور پر پوری کر رہی ہیں۔ کئی جیلوں کو کشادہ کر کے قیدیوں کے لئے دگنی گنجائش پیدا کی گئی ہے اور سات جیلوں میں Transgenders کے لئے الگ کمروں کا انتظام کیا گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے تجویز پیش کی کہ قیدیوں کی بحالی کے لئے ان کو مارکیٹ کی طلب سے مناسبت رکھنے والے ہنر سکھائے جانے چاہئیں تاکہ وہ رہائی کے بعد خود کفیل ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ جیلوں میں اصلاحات کے لئے ماضی کی طرح مخیرّ حضرات سے مدد لی جائے اور اس سلسلے میں آئی جی جیل خانہ جات، سرحد چیمبر آف کامرس اور کاروباری برادری سے بھی تعاون حاصل کر سکتے ہیں۔ میڈیا کے سرکردہ نمائندگان کے ساتھ گفتگو کے دوران وفاقی محتسب نے ان نئے اقدامات کے بارے میں بتایا جو انہوں نے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی خدمات کے دائرکار کو فاٹا ایجنسیز اور دور دراز کے دیگر علاقوں تک بڑھانے کے لئے کچھ عرصہ قبل اٹھائے ہیں۔ انہوں نے میڈیا کے تعاون کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے عوامی آگاہی مہم میں بھرپور حصہ ڈالا جس کے باعث وصول ہونے والی شکایات اور فیصلوں کی تعداد میں 34 فیصد اضافہ ہوا۔

(ڈاکٹر انعام الحق جاوید)

ایڈوائزر (میڈیا)

19 اگست 2022ء